کتب خانہ سرکاری

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۴۲ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲ رمضان المبارک سنہ ۱۳۵۹ھ مطابق ۵ اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء جلد ۲۳

حصہ اوّل

احکام اجلاس ہمایون اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری "ترمیم قواعد سفر خرچ ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۷ء"	۳۲
۲	منظوری تقرر مولوی عبدالودود صاحب بعہدہ پرنسپل مدرسہ عالیہ رامپور	۳۳

آرڈرز ان کونسل رامپور اسٹیٹ

۱	انتظام سلسلہ واپسی منشی مسعود علی خاں بعہدہ تحصیلداری ومنشی خادم علی خاں بعہدہ منیجر اسٹیٹ	۵	۴	منظوری رخصت پروفیسر محمد داؤد صاحب (المرسیا)	۸
۲	منظوری اشاعت اعلان بہ گزٹ نسبت ترسیل تقسیم یاد داشت نظر ثانی	۶	۵	منظوری عطائے الاؤنس بہ منشی سید علی عباس صاحب بابت انجام دہی کار سروس سلکشن بورڈ	۹
۳	منظوری اشاعت ۳ عدد اعلانات بہ گزٹ متعلق ترمیم قواعد تحفظ جنس سنہ ۱۹۳۹ء	۶ و ۷			

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار نمبر ۲

واقع ۴ر اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء

حسب استدعائے عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر "ترمیمہ قواعد سفر خرچ ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۶ء" کی منظوری دیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — می رساند

جناب عالی

حسب منشائے پیرا ۲۔ روبکار اجلاس ہمایوں صادرہ ۲۸ راپریل سنہ ۱۹۴۰ء متعلق ترمیم مناسب بہ "قواعد سفر خرچ" عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر نے مصارف سفر خرچ کو کم کرنے کی غرض سے "ترمیمہ قواعد سفر خرچ ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۷ء" مرتب کرا کر بغرض منظوری ارسال کیا ہے جس سے اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۲ر ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء میں اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا ترقی خواہ متدعی ہے کہ بنگاہ ہمایوں سے حکم منظوری مرحمت مذکور منسلکہ کاغذات شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

دولت و اقبال جاودانی باد

عرضی

ترجمہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء

ترمیمہ قواعد سفر خرچ ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۶ء

دفعہ ۱۰ کی موجودہ عبارت کی بجائے مندرجہ ذیل عبارت تحریر کیجائے:-

"تنخواہ سے اغراض سفر خرچ کے لئے وہ رقم مراد ہے۔ جو کسی ملازم سرکاری کو بالعوض خدمت ماہانہ مستقلاً یا قائم مقامی کی حیثیت سے ادا کیجائے اس میں شاہرہ ذاتی (تنخواہ شخصی) کی وہ رقم بھی شامل ہے جو کسی ملازم کو اس کی آسامی کی منظور شدہ تنخواہ کی کمی سے محفوظ رکھنے کی غرض سے ادا کیجائے۔ لیکن جو شاہرہ ذاتی (تنخواہ شخصی) دیگر وجوہ پر مبنی ہو۔ اسکا شمار تنخواہ میں نہوگا۔ نیز مواجب تعاملی۔ شاہرہ زبان دانی۔ شاہرہ شہادت فن و شاہرہ قانون دانی وغیرہ اغراض دفعہ ہذا کے لئے شامل تنخواہ متصور نہ ہوں گے۔"

دفعہ ۱۹ (ب) کی موجودہ عبارت کی بجائے مندرجہ ذیل عبارت تحریر کی جائے۔

"درجہ دوئم۔ ملازمین جن کی تنخواہ دو سو روپیہ ماہوار یا اس سے زائد ہو اسٹیٹ آفیسرز محکمہ فوج جو درجہ اول میں شامل نہیں ہیں بلالحاظ تنخواہ افسران درجہ دوئم شمار ہوں گے"

دفعہ ۱۹ (ج) کی موجودہ عبارت کی بجائے مندرجہ ذیل عبارت تحریر کی جائے۔

"درجہ سوئم۔ ملازمین جن کی تنخواہ پچیس روپیہ ماہوار سے زائد اور دو سو روپیہ ماہوار سے کم ہو

دفعہ ۱۹ (ہ) کے آخر میں مندرجہ ذیل

عبارت ایزاد کی جائے:۔

"سپاہیان فوج و کانسٹبلان پولیس اغراض سفر خرچ کے لئے ملازمین درجہ پنجم شمار ہوں گے۔"

دفعہ ۳ ضمن (ج) کے تحت مندرجہ ذیل عبارت بطور نوٹ درج کی جائے:۔

نوٹ:۔ ملازمین جنکی تنخواہ سو روپیہ ماہوار سے زائد ہو اپنے ہمراہ ایک اردلی لے جاسکتے ہیں۔

دفعہ ۳۱ ضمن (ب) کے تحتی نوٹ کے آخر میں مندرجہ ذیل عبارت ایزاد کیجاتی ہے۔

"لیکن سب انسپکٹران۔ ہیڈ کانسٹبلان و نائیکان محکمہ پولیس لاری کا سنگل کرایہ پانے کے مستحق ہوں گے۔"

دفعہ ۳۲ کے تحتی نوٹ کی سطر دوم میں لفظ "نہ" حذف کیا جائے۔

دفعہ ۳۴ کے آخر میں مندرجہ ذیل عبارت ایزاد کی جائے۔

"سب انسپکٹران۔ ہیڈ کانسٹبلان و نائیکان محکمہ پولیس لاری کا سنگل کرایہ پانے کے مستحق ہوں گے۔

دفعہ ۔ (الف) نوٹ (۲) کی سطر پنجم میں بجائے لفظ "ریل گاڑی" کے "مال گاڑی" تحریر کیا جائے۔

ضمیمہ ۳ تحت محکمہ مال سطر اول و دوم میں الفاظ "ناظم صاحبان" کی بجائے الفاظ "ناظم صاحبان و اسپیشل منیجر صاحب" درج کئے جائیں۔

حکم:۔

واقع ۱۳ ؍اکتوبر ۱۹۴۳ء

حسب صراحت رپورٹ مولوی عبدالودود صاحب کا تقرر بعہدہ پرنسپل مدرسہ عالیہ بمشاہرہ ایک سو روپیہ و کرایہ مکان ۲۰ ؍ ماہانہ بطور عارضی فی الحال برائے چھ ماہ از یوم کارکردگی منظور کیا جاتا ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض　　　　می رساند

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب ہوم ممبر بہادر کی تجویز ہے کہ مولوی فضل حق صاحب پرنسپل مدرسہ عالیہ مشاہرہ دار ۔۔۔ کے انتقال کے بعد عہدہ پرنسپل پر تقرر کے لئے ایک ایسے شخص کی ضرورت تھی جو مرحوم کا صحیح معنی میں جانشین ہو اور مدرسہ عالیہ کی قدیم علمی روایات کو برقرار رکھ سکے نیز انتظامی قابلیت رکھتا ہو۔ چنانچہ متذکرۂ بالا خصوصیات کا حامل کوئی مقامی شخص دستیاب نہ ہونے کے باعث مشاہیر علماء کے نامزد شدہ علماء میں سے مولوی عبدالودود صاحب کو باعتبار استعداد علمی و قابلیت انتظامی منتخب کیا گیا۔ لہذا مناسب ہے کہ مولوی عبدالودود صاحب کا تقرر بعہدہ پرنسپل مدرسہ عالیہ بمشاہرہ ایک سو روپیہ و کرایہ مکان ۲۰ ؍ ماہانہ بطور عارضی فی الحال برائے چھ ماہ از یوم کارکردگی منظور فرمایا جائے۔ اس مدت کے بعد بشرط حسن خدمات وہ اس گریڈ کی ابتدائی تنخواہ پانے کے مستحق ہوں گے جو پرنسپل مدرسہ عالیہ کے عہدہ کے لئے زیر تجویز ہے۔ مدت امتحانی

ایک سال ہوگی۔ کرایہ مکان کی قسم مشاہرات
مدرسہ عالیہ سے ادا ہوگی۔ چونکہ مولوی عبدالودود صاحب
کا تقرر حسب ایمائے ہمایوں ہوا ہے۔ لہذا
مشورہ سروس سلکشن بورڈ کی ضرورت نہیں رہی۔
تجویز مذکورہ سے اسٹیٹ کونسل نے بھی جلسہ
منعقدہ ۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ء میں اتفاق کر لیا ہے
لہذا ترقی خواہ ملتجی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے
حکم منظوری تجویز معروضہ بالا صادر ہو کر نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب

دولت و اقبال جاوید باد

ترقی خواہ دستخط حاکم مرتب صاحب جنیل منسٹر
معروضہ ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۲۰ء

آرڈرز آف کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر آف کونسل رامپور اسٹیٹ:-

مورخہ یکم اکتوبر ۱۹۳۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳۰ر ستمبر ۱۹۳۰ء میں عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ قبل ازیں حسب قرارداد کونسل بجلسہ ۹ر مئی ۱۹۳۰ء بسلسلہ تبادلہ منشی سید احسن سابق سپرنٹنڈنٹ ریونیو آفس براجلاس ہمایوں- بنظر مصالح انتظامی منشی مسعود علی خاں صاحب تحصیلدار بلاسپور کا تقرر بعہدہ (جدید) ہیڈ اسسٹنٹ ریونیو ڈیپارٹمنٹ بہ تنخواہ موجودہ عمل میں آیا تھا۔ اور اسی سلسلہ میں بحکم کونسل مورخہ ۱۲ر مئی ۱۹۳۰ء منشی خادم علی خاں صاحب منیجر انہار کا تبادلہ تحصیلداری بلاسپور پر کیا گیا تھا۔ منشی مسعود علی خاں کے تبادلہ کی غرض صرف یہ تھی کہ ان کے متعلق چند شکایات کی بناء پر مناسب خیال کیا گیا تھا کہ وہ کچھ عرصہ تک ریونیو آفس میں کام کریں تاکہ اس اثناء میں صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر کو شکایات متعلقہ کی تحقیقات کا کافی طور پر موقع مل جائے چنانچہ اس بارہ میں صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر نے مفصل رپورٹ پیش کی ہے جس پر کافی غور کرنے کے بعد تجویز کی جاتی ہے کہ

۱- منشی مسعود علی خاں صاحب کو عہدۂ تحصیلداری پر واپس کیا جائے۔ لیکن وہ چھ ماہ تک اسپیشل پرو بیشن پر رہیں گے۔ اور اس مدت میں انہیں سالانہ انعام نہیں دیا جائے گا۔ اور منشی خادم علی خاں صاحب کو ان کے سابقہ عہدہ منیجر انہار پر واپس کیا جائے۔

۲- منشی مسعود علی خاں صاحب کے واپس ہونے کے بعد سپرنٹنڈنٹ ریونیو آفس کی آسامی خالی رہتی ہے۔ صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر نے اس سلسلہ میں ایک مفصل نوٹ تحریر کیا ہے جس سے واضح ہے کہ اس آسامی پر سردست ایک ایسے شخص کا تقرر کیا جائے جو سیٹلمنٹ کے کام سے کما حقہ واقف ہو اور تجویز کیا ہے کہ بابو مراری لال جو ۳۰ر ستمبر ۱۹۳۰ء تک آفس سپرنٹنڈنٹ سیٹلمنٹ آفس کی خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ بوجہ ختم ملازمت بندوبست مناسب ہوگا کہ ان کا عارضی تقرر یک سال کے لئے بمشاہرہ ۸۰ روپیہ یکم اکتوبر ۱۹۳۰ء سے کیا جائے۔

طے پایا کہ:-

۱- حسب صراحت تجویز، منشی مسعود علی خاں صاحب کو عہدۂ تحصیلداری پر۔ اور منشی خادم علی خاں صاحب کو عہدۂ منیجر انہار پر از یکم اکتوبر ۱۹۳۰ء واپس کیا جانا منظور ہے۔ عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر چھ ماہ کی مدت منقضی ہونے کے بعد مفصل طور پر

فیصلہ کریں گے کہ منشی مسعود علی خاں کے بارہ میں کیا کارروائی ضروری ہے۔

(۲) بابو مراری لال باشندہ ضلع ... کا عارضی تقرر بمشاہرہ ایک سو بیس روپیہ ماہوار بعہدہ سپرنٹنڈنٹ ریونیو آفس برائے ایک سال از یکم اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء منظور کیا جاتا ہے۔ سروس سلکشن بورڈ کے مشورہ کی تکمیلی کارروائی جداگانہ ہو رہی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ جات سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ

واقع یکم اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء میں عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری اشاعت اعلان منسلکہ بہ گزٹ بنسبت ترسیل رقم یا قسمتی نظربند۔ پیش ہو کر طے پایا کہ:

اعلان منسلکہ منجانب گورنمنٹ رامپور درج گزٹ کیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ جات سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ایک نقل دارالانشاء کو بھیجی جائے۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

اعلان

باستعمال اختیارات مجوزہ دفعہ ۲۰ ضمن (۲) قواعد تحفظ ہند سنہ ۱۹۳۹ء اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر نظربند کی کوئی رقم کسی شخص کے ذمہ واجب ہو اور اس نظربند کو بموجب قاعدہ (۲۳) (۲) بطور فرم دشمن تسلیم کر لیا گیا ہو۔ لیکن اس کی جائداد فی الحال محافظ مال غنیم کی نگہداشت میں نہ دی گئی ہو تو وہ شخص رقم مذکورہ حالات ذیل میں نظربند کو ارسال کر سکتا ہے

(الف) اگر نظربند کیمپ نظربندان میں روک لیا گیا ہے تو اس کیمپ کے کمانڈنٹ کے نام۔ اور

(ب) اگر نظربند کسی دیگر جگہ روک لیا گیا ہے تو فرم دشمنان کے اس حلقہ کے انسپکٹر کے نام جہاں وہ نظربند اپنی گرفتاری اور حراست سے قبل کاروبار کرتا تھا۔

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ

واقع ۲ر اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳۰ر ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء میں عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری اشاعت تین عدد اعلانات منسلکہ منجانب گورنمنٹ بہ گزٹ متعلق ترمیم قاعدہ (۳۴) ضمن (۱) فقرہ (ی)

و فقرہ "الف" و قاعدہ ۶۹ ضمن (۱)
قواعد تحفظ ہند سنہ ۱۹۳۹ء
مطابق ترمیم مجریہ گورنمنٹ ہند۔
پیش ہو کر طے پایا کہ

تینوں اعلانات منسلکہ کا منجانب
گورنمنٹ رامپور سرکاری گزٹ میں شائع
کیا جانا منظور ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ایک نقل
دارالانشاء کو بھیجی جائے۔

دستخط عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

اعلان

باستعمال اختیارات محکومہ دفعہ (۳)
قانون تحفظ ہند ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۹ء
گورنمنٹ رامپور قواعد تحفظ ہند
سنہ ۱۹۳۹ء کے قاعدہ (۳۴) ضمن (۶) فقرہ (ی)
میں ترمیم مطابق ترمیم مجریہ گورنمنٹ ہند
مورخہ ۴ مئی سنہ ۱۹۴۰ء منظور کرتی ہے۔

اعلان

باستعمال اختیارات محکومہ دفعہ (۳)
قانون تحفظ ہند ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۹ء
گورنمنٹ رامپور قواعد تحفظ ہند
سنہ ۱۹۳۹ء کے قاعدہ (۳۴) ضمن (۶)
فقرہ (الف) میں ترمیم مطابق ترمیم مجریہ
گورنمنٹ ہند مورخہ ۲۰ مئی سنہ ۱۹۴۰ء منظور
کرتی ہے

اعلان

باستعمال اختیارات محکومہ دفعہ ۳
قانون تحفظ ہند ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۹ء
گورنمنٹ رامپور قواعد تحفظ ہند
سنہ ۱۹۳۹ء کے قاعدہ (۶۹) ضمن (۱) میں
ترمیم مطابق ترمیم مجریہ گورنمنٹ ہند
مورخہ ۱۸ مئی سنہ ۱۹۴۰ء منظور کرتی ہے۔

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ — واقع ۳ اکتوبر ۱۹۳۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ ستمبر ۱۹۳۰ء میں عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بدین خلاصہ پیش ہوئی کہ مولوی سید محمد داؤد صاحب پروفیسر عربی مدرسہ عالیہ بسلسلہ علالت بغرض علاج بحکم کونسل مورخہ ۷ جولائی ۱۹۳۰ء یوم استفادہ ۱۲ جولائی ۱۹۳۰ء سے ایکماہ کی رخصت باوسط سالم تنخواہ پر لکھنؤ گئے تھے چونکہ ۱۹۳۰ء اور ۱۹۲۹ء میں مولوی صاحب کو بوجہ کار سرکار تعطیلات کلاں سے استفادہ کا موقع نہیں ملا ہے۔ اور بدیں وجہ ایکماہ کی رخصت باوسط سالم تنخواہ بصورت خاص کونسل سے حسب صراحت بالا منظور ہو چکی ہے۔

لہذا بوجہ بقائے علالت مولوی سید محمد داؤد صاحب کی رخصت ایکماہ مزید از ۱۲ اگست ۱۹۳۰ء بسلسلہ سابقہ باوسط سالم تنخواہ حسب درخواست قابل منظوری ہے۔

صیغہ فائنانس نے تحریر کیا ہے کہ مولوی صاحب کو ۱۳ اگست ۱۹۳۰ء تک دس یوم کی رخصت باوسط سالم تنخواہ اور ایک ماہ تین یوم کی رخصت باوسط نصف تنخواہ کا استحقاق حاصل ہے بسلسلہ ۱۲ اگست ۱۹۳۰ء سے مزید رخصت ایکماہ اس صراحت سے قابل منظوری ہے۔ کہ دس یوم باوسط سالم تنخواہ اور بیس یوم باوسط نصف تنخواہ۔

طے پایا کہ:-

حسب اتفاق فائنانس۔ مولوی سید محمد داؤد صاحب پروفیسر عربی مدرسہ عالیہ کی رخصت ایکماہ از ۱۲ اگست ۱۹۳۰ء دس یوم باوسط سالم تنخواہ وبقیہ باوسط نصف تنخواہ بغرض علاج منظور کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔ مسل منفصلہ شمولہ سررشتہ صدر سے محافظ خانہ صدر کو واپس کیجائے۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ — واقع ۳ اکتوبر ۱۹۳۰ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳۰ ستمبر ۱۹۳۰ء میں عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بدین خلاصہ پیش ہوئی کہ سروس سلکشن بورڈ میں جدید قواعد کے ماتحت کام کی واقعی زیادتی ہوگئی ہے جسکو صرف ایک اہلمد پورا نہیں کر سکتا اگرچہ صاحب سکریٹری بہادر سروس سلکشن بورڈ نے تحریک کی ہے کہ ایک اسسٹنٹ کلرک مزید بیس روپیہ ماہوار کا رکھا جائے اور منشی سید علی عباس صاحب پنشنکار کو پندرہ روپیہ ماہانہ الاؤنس دلایا جائے۔ لیکن فی الحال یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ چونکہ پنشنکار مذکور اپنی خدمات متعلقہ

کے علاوہ وہ سروس سلکشن بورڈ کا کام بھی کر رہے
ہیں اور دفتر کے وقت کے بعد کنٹرول شدہ سامان
کا نیلام بھی کر رہے ہیں۔ اور سروس سلکشن بورڈ کے
کام کی جو کثرت آجکل ہے اس کے دور ہونے کے بعد کم
ہو جانے کی امید ہے۔ لہٰذا ان کو یکم ستمبر [illegible]ء
سے تا ختم سال رواں مبلغ پندرہ روپیہ ماہوار
الاؤنس دلایا جائے جس کی ادائیگی [illegible]
[illegible] فی الحال [illegible]
ہوگی۔ ختم سال کے قریب [illegible]
کارروائی ہوسکیگی [illegible] سے
طے پایا کہ
حسب تجویز [illegible]
کو یکم ستمبر [illegible] سے تا ختم سال [illegible]
پندرہ روپیہ ماہوار الاؤنس [illegible]
دلایا جانا منظور کیا جاتا ہے
حکم ہوا کہ
[illegible] احکام مناسب جاری ہوں۔ ایک
نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط [illegible]

دستخط [illegible]

Gazette of India

External Affairs Department

Notification Dated the 3rd Spt. 1940.

No: 21 W-It is notified for general information that British and Indian interests in Italy and that portion of France which is under German occupation will, for the time being, be looked after by the authorities of the United States of America.

The United States authorities at Rome will also extend such protection to Birtish and Indian Interests in Italian East Africa as my be feasible in view of the distance involved.

Sd. O. K. Caroe,

Secy; to the Govt: of India.

No: 1372/S/I-70 Date 1/X/40.

To be published in the State Gazette.

Sd. Chief Minister.